السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

حدیث شریف میں آیا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی اس بیماری میں (جس سے اچھے ہوکر نہیں اٹھے) یوں فرمایا: اللہ یہود ونصاریٰ پر لعنت کرے انہوں نے اپنے انبیاء علیہ السلام کی قبروں کو سجدہ گاہ بنا لیا۔ (1) ((صحیح البخاری: 1/601) کتاب الجنائز

اب آپ سے مسئلہ یہ پوچھنا ہے کہ یہودیوں نے تو اپنے انبیاء علیہ السلام کی قبروں کو سجدہ گاہ بنا لیا مگر نصاریٰ نے کیسے اپن نبی یعنی حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی قبر کو سجدہ گاہ بنا لیا؟ کیونکہ نصاریٰ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے ماننے والوں کو کہتے ہیں۔ ایک قادیانی نے مجھ سے یہ سوال کیا ہے اور اس سلسلہ میں میں بہت پریشان ہوں۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

نصوص صریحہ کے مطابق حضرت عیسیٰ علیہ السلام تو زندہ آسمان پر ہیں۔ قرب قیامت میں ان کا نزول ہوگا۔ (2) تو پھر دنیا میں ان کی قبر کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔ لہذا مرزا قادیانی اپنے دعویٰ میں جھوٹا ہے کہ ان کی قبر کشمیر میں ہے۔ حدیث ہذا میں جو کچھ بیان ہوا مجمل ہے۔ صحیح مسلم میں جندب کے طریق میں مفصل ہے:

(کانوا یتخذون قبور انبیا ئہم وصا لحیہم مساجد» (3»

یعنی ''یہود ونصاریٰ نے اپنے انبیاء علیہ السلام اور اپنے نیک لوگوں کی قبروں کو سجدہ گاہ بنا لیا۔

مقصود یہ ہے کہ یہود نے انبیاء علیہ السلام کی قبروں کو سجدہ گاہ بنا لیا۔ جب کہ نصاریٰ نے نیک لوگوں کی پوجا پاٹ کی۔ دلیل اس امر کی یہ ہے کہ دیگر روایات میں تذکرہ جب نصاریٰ کا ہوا تو وہاں صرف نیکوکار کی تصریح ہے۔ انبیاء علیہ السلام کا ذکر نہیں۔ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کا بیان ہے کہ ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سرزمین حبشہ لے ایک کنیسہ کا ذکر کیا ہے۔ وہ دیکھ کر آئی تھی۔ اسے ماریہ کہا جاتا ہے۔ انہوں نے ان تصویروں کا ذکر کیا جنھیں وہ دیکھ کر آئی تھیں تو سن کر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

(أولئک قوم إذا مات فیہم العبد الصالح او الرجل الصالح بنوا علی قبرہ مسجدا وصوروا فیہ تلک الصور اولئک شرار الخلق عند اللہ» (4) (بخاری باب الصلاۃ فی البیعۃ''

یعنی'' یہ وہ لوگ ہیں جب ان میں کوئی نیک آدمی فوت ہوجاتا تو اس کی قبر کو سجدہ گاہ بنا لیتے۔ اور اس میں یہ تصویریں بناتے۔ اللہ کے ہاں یہ مخلوق میں بدترین ہیں۔

اور جب انفرادی طور پر یہود کا تذکرہ ہوا تو فرمایا:

(قاتل اللہ الیہود اتخذوا قبور انبیائہم مساجد» (5»

یعنی ''اللہ تعالیٰ یہود کو برباد کرے انھوں نے اپنے انبیاء علیہ السلام کی قبروں کو سجدہ گاہ بنا لیا۔

یہاں صرف انبیاء علیہ السلام کا ذکر ہے نیکوکاروں کا نہیں۔

یہ بھی احتمال ہے کہ یہود کے ساتھ نصاریٰ کا ذکر اس بناء پر ہوکہ نصاریٰ تو انبیاء یہود کو برحق تسلیم کرتے تھے جبکہ یہود حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو نبی تسلیم کرنے کے لئے تیار نہیں تھے۔ گویا انبیاء علیہ السلام یہود دونوں گروہوں کے نزدیک مکرم ٹھرے۔ اسی بناء پر دونوں ان کی عبادت میں شریک ہوگئے اور یہ بھی ممکن ہے یہاں حواری اور حضرت مریم علیہ السلام کو غیر مرسل قرار دیا گیا ہو اور یہ بھی احتمال ہے کہ انبیاء س مراد بذات خود انبیاء علیہ السلام اور ان کے کبار متبعین ہی ہوں۔ (فتح الباری 1/533)

۔) صحیح مسلم کتاب المساجد رقم (1530

۔) صحیح البخاری کتاب المظالم باب کسر الصلیب وقتل الخنزیر (2476) (3448) مسلم (22937

۔) صحیح مسلم کتاب المساجد باب النھی عن بناء المسجد علی القبور (3532

(۔ صحیح البخاری کتاب الصلاۃ مسلم (4528

(۔ صحیح مسلم کتاب المساجد رقم (5530

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ مدنیہ

ج1ص600

محدث فتویٰ